سوال

(297) جذامی آدمی کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جذامی آدمی کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ جذامی نماز میں شامل ہوسکتا ہے اوراس کو مسجد میں آنے سے روکا جاسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جذام جسمانی بیماری ہے۔ شرعی عیب نہیں اس لیے اس کی امامت بھی صحیح ہے.جماعت میں شرکت کرسکتا ہے۔ جبراً مسجد میں نہیں نکالا جائے گا۔ ہاں اگر کسی شخص کو اس سے طبعی نفرت ہو! تو بحکم: ((فر من المجذوم فرارک من الاسد))
''مجذوم سے ایسے بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔'' ساتھ ملانے سے پرہیز کرے تو گناہ نہیں۔ (۸/۱۵ رمضان ۳۵ھ، فتاویٰ ثنائیہ جلد ۱ ص ۲۶۵)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ